© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

یادِ رفتگاں

کتنے ہی لوگ شہرِ خموشاں میں کھو گئے
دنیا میں کب پلٹ کے وہ آئے ہیں جو گئے

ہر لمحہ ان کی یاد ستاتی ہے کس لیے
جو لوگ اس جہاں سے ہیں کہنے کو تو گئے

سو بار نہ رونے کا تہیہ کیا مگر
کچھ حادثے بلا کے یہ آنکھیں بھگو گئے

جب سچ کہا تو غیر کا شکوہ میں کیا کروں
اپنے ہی میری راہ کی دیوار ہو گئے

دریا میں کشتیوں کو نہ طوفاں میں ڈالتے
کیسے وہ ناخدا تھے سفینے ڈبو گئے

بیٹھا ہوں انتظار میں آئیں گے میرے دوست
بربادیوں کے ذکر پہ دشمن تو رو گئے

چلتے تھے زندگی میں جو مخمل کے فرش پر
جب موت آگئی تو زمیں پر ہی سو گئے

کاشفؔ نہ زندگی کا میں ادراک کر سکا
کل آئے تھے دنیا میں جو دنیا سے ہو گئے

© rasailojaraid.com